خلاصہ: ڈی جی خان-III گرڈ اسٹیشن

حکومت پاکستان ،وزارت توانائی کے ذریعے، ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)، حیدر آباد الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (حیسکو) اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) کے بجلی کے نیٹ ورک کو بہتر بنانے کیلئے، ورلڈ بینک کے تعاون سے الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشنسی امپروومنٹ پروجیکٹ (EDEIP) کے تحت بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے نیٹ ورک کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے۔

(i) بجلی کی ترسیل بڑھانے کے لیے KV-132 ڈیرہ غازی خان گرڈ اسٹیشن-III اور اس سے منسلک ٹرانسمیشن لائن بنانے کا منصوبہ

الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشنسی امپروومنٹ پروجیکٹ (EDEIP) کے تحت میپکو ڈیرہ غازی خان میں تیسرا نیا گرڈ اسٹیشن تعمیر کر رہی ہے۔ جو ڈی جی خان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 8 کلو میٹر دور بستی جھوک یار شاہ میں واقع ہے۔ جس کے لیئے 32 کنال اور 8 مرلہ (تقریباً 4.05 ایکڑ) نجی ملکیتی زرعی اراضی خریدی گئی ہے۔ اور اس گرڈ اسٹیشن کو میپکو کے موجودہ نظام کے ساتھ شامل کرنے کے لیے 400 میٹر لمبی ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کی جائے گی۔

یہ مختصر آباد کاری اور بحالی کا دائرہ کار (ARAP) ورلڈ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی معیار کے مطابق تیار کیا گیا ہے، کیونکہ ذیلی گرڈ اسٹیشن پروجیکٹ سے آٹھ گھرانوں پر مشتمل 58 افراد متاثر اور ٹرانسمیشن لائن سے دو گھرانوں پر مشتمل سے افراد 15 متاثر ہونگے۔ یہ (ARAP) ذیلی پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے افراد کے ذریعہ معاش کو معاوضہ دینے اور بحال کرنے کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔

(ARAP) کے مقاصد ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

- اس پروجیکٹ کی وجہ سے دوسری جگہ آباد کاری کے نتائج میں ہونے والے مقامی آبادی پر اثرات کا جائزہ۔
- تمام تعلقداران اور خاص کر پروجیکٹ متاثرین کے ساتھ مشاورت کے عمل کو جاری رکھنا۔
- ورلڈ بینک پالیسی اور مقامی قوانین کی روشنی میں زمین اور دیگر نقصانات کا ازالہ۔

- حق داران کی بروقت امداد اور اُن کے روزگار کی بحالی کو یقینی بنانا۔

(ii) زمین کا حصول اور دوبارہ آباد کاری کے اثرات

ذیلی منصوبے میں 4.05 ایکڑ نجی زرعی اراضی کا مستقل حصول شامل ہے، جس سے براہ راست آٹھ گھرانے متاثر ہورہے ہیں۔ ان میں سے، چھ گھرانے شدید طور پر متاثر ہونگے، کیونکہ وہ اپنی کل اراضی کا 10 فیصد سے زیادہ کھودیں گے۔ اس کے علاوہ 7.05 ایکڑ پر کاشت کی گئی گندم اور چاول جیسی کھڑی فصلیں بھی متاثر ہوں گی۔ ذیلی منصوبے کے نتیجے میں کھجور کے چھ درخت بھی متاثر ہونگے، جن کی تلافی مارکیٹ ریٹ پر کی جائے گی۔ مزید برآں، ایک ٹیوب ویل کے ساتھ ملحقہ کمرہ متاثر ہوگا، جس کے بدلے لاگت کی بنیاد پر معاوضہ دیا جائے گا۔ متاثرہ گھرانوں میں سے، ایک گھرانے کی کی ماہانہ آمدن حکومتِ پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 2024-2025 کے مطابق 37000 سے کم ہے۔ جس بنا پر اس کو کمزور اور نادار پایا گیا ہے، اور انہیں ARAP کے رہنما اصول کے مطابق خصوصی مدد ملے گی۔

جدول ES 1: پروجیکٹ کے اثرات کے لحاظ سے متاثرہ گھرانوں کی تفصیل

نمبر شمار	تفصیل	مقدار	متاثرہ گھرانے	ریمارکس
i.	گرڈ اسٹیشن کے لیے زمین کا معاوضہ	32.8 کنال	08	مجوزہ گرڈ اسٹیشن کے لیے جو زمین حاصل کی گئی ہے وہ نجی ملکیت کی ہے۔
ii.	گرڈ اسٹیشن کے لیے فصل کا معاوضہ	32.8 کنال	08	مجوزہ گرڈ اسٹیشن کی جگہ پر چاول اور گندم کی فصلیں کاشت کی جارہی ہیں جنہیں ذیلی منصوبے کی تکمیل سے پہلے اٹھالیا جائے گا۔
iii.	ٹرانسمیشن لائن کے لیے فصل کا معاوضہ	24 کنال	2	ٹرانسمیشن لائن بچھانے سے تعمیراتی مرحلے کے دوران فصل کو نقصان پہنچے گا۔
iv.	شدید اثرات	-	06	یہ متاثرہ گھرانے اپنی کل اراضی کا 10 فیصد سے زیادہ

				کھو رہے ہیں۔
v.	ٹیوب ویل	01	01	ایک ہی گھرانہ متعدد بار متاثر ہو رہا ہے۔
vi.	ساخت / کمرہ	01	01	ایک ہی گھرانہ متعدد بار متاثر ہو رہا ہے۔
vii.	پام کے درخت	06	01	کھجور کے چھ (06) درخت متاثر ہوں گے۔ زمین اور درختوں کی وجہ سے ایک ہی گھرانہ متعدد بار متاثر ہو رہا ہے۔
viii.	کمزوری و ناداری	01	01	ایک متاثرہ گھرانے کی آمدنی صوبائی کم از کم اجرت کی شرح سے کم ہے اور خط غربت سے نیچے ہونے کی وجہ سے وہ کمزور اور نادار ہے۔
ix.	معاشی اثرات	-	08	یہ گھرانے مستقل طور پر اپنی زرعی زمین کھو دیں گے۔

(iii) تمام تعلقداران سے مشاورت

پورے EDEIP کے لیے تمام تعلقداران سے مشاورت کا پلان تیار کیا گیا ہے۔ جو ابتدائی مشاورت کی تفصیلات فراہم کرتا ہے، اس کے علاوہ EDEIP کے تحت ہر ذیلی پروجیکٹ کے لیے مزید مشاورت کے لیے رہنما اصول فراہم کرتا ہے۔ ان رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے، ڈی جی خان گرڈ اسٹیشن کے ذیلی منصوبے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت متاثرہ گھرانوں، مقامی کمیونٹی کے اراکین، اور سرکاری حکام کے ساتھ کی گئی۔ مجموعی طور پر آٹھ میٹنگز منعقد کی گئیں، جن میں صنفی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی طور پر متاثرہ خواتین ے ساتھ دو اہم ملاقاتیں شامل ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز نے مسلسل کئی اہم خدشات کا اظہار کیا، جن میں سب سے نمایاں درج ذیل ہیں:

زمین کے حصول کے عمل میں شفافیت،

- معاوضے کی شفافیت
- ممکنہ ذریعہ معاش میں رکاوٹیں، اور

- پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران مقامی روزگار کے مواقع۔

(iv) کٹ آف ڈیٹ

اس ARAP کے لیے مردم شماری 1 اگست 2024 کو مکمل ہوئی تھی، جس میں پروجیکٹ کے اثرات اور معاوضے کی اہلیت کے تعین کے لیے سرکاری کٹ آف ڈیٹ قائم کی گئی۔ جیسا کہ مشاورتی ملاقاتوں کے دوران PAPs کو بتایا گیا، کوئی بھی فرد جو اس تاریخ کے بعد پروجیکٹ کی زمین پر کسی بھی ڈھانچے کو منتقل یا تعمیر کرے گا وہ اس ARAP کے تحت معاوضے یا دوبارہ آبادکاری کی امداد کے لیے اہل نہیں ہو گا۔

v. سماجی واقتصادی معلومات اور پروفائل

ذیلی پروجیکٹ 73 افراد پر مشتمل دس گھرانوں کو متاثر کرے گا، جن میں 48 فیصد مرد اور فیصد 52٪ خواتین ہیں۔ سماجی و اقتصادی سروے میں بتایا گیا کہ فی گھرانہ اوسطاً 7.2 افراد پر مشتمل ہے، جو علاقے میں رائج مشترکہ خاندانی نظام کی عکاسی کرتا ہے۔ تعلیم افراد کی سماجی و اقتصادی حالتوں کی وضاحت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خواندگی کی سطح سے پتہ چلتا ہے کہ متاثرہ گھرانوں میں 28٪ ناخواندہ ہیں، جب کہ اکثریت کے پاس میٹرک تک تعلیم ہے، تعلیمی وسائل اور دیگر مواقع تک محدود رسائی کی وجہ سے محدود ہے۔ گھریلو سربراہان بنیادی طور پر کھیتی باڑی / زمینداری اور کاروبار میں مصروف ہیں، جس میں خاندان کے دیگر افراد میں زراعت سب سے بڑا پیشہ ہے۔ سروے سے پتا چلا ہے کہ متاثرہ گھرانوں میں سے ایک کی ماہانہ اوسط کی ماہانہ آمدن حکومتِ پنجاب کے جاری کردہ نوٹیفکیشن 2024-2025 کے مطابق کم ہے، جو معاشی کمزوری کی نشاندہی کرتی ہے۔ روزی روٹی کی اضافی سرگرمیوں میں تجارتی کاروبار شامل ہیں، جبکہ کچھ لوگ بیرون ملک کام کر رہے ہیں۔

(vi) معاوضہ اور استحقاق

اس ARAP کے تحت متاثرہ گھرانوں کے لیے معاوضے کی رقم کا حساب عالمی بینک کے -- ESS5 کے اصول کے مطابق کیا گیا ہے۔ اہل متاثرہ گھرانوں کو نقد معاوضہ ملے گا جس میں زمین، فصلوں، درختوں، اور بنیادی ڈھانچے کا احاطہ کیا جائے گا، جو کمزور گھرانوں، شدید طور پر متاثرہ افراد، اور نقل مکانی کے اخراجات کے لیے اضافی الاؤنسز کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔

استحقاق میٹرکس ذیلی پروجیکٹ کے معاوضے کے فریم ورک کو پیش کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام متاثرہ گھرانوں کو کسی مالی اور اقتصادی اثرات کو چھوڑے بغیر مناسب ادائیگی ملے۔ استحقاق میٹرکس کا تفصیلی تجزیہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ٹیبل نمبر ES 2: اہلیت اور استحقاق

نمبر شمار	معاوضہ کی اقسام	نقصانات	متاثرہ گھرانے	معاوضہ کی پالیسی
1	زرعی زمین	نجی زمین کا نقصان	08	نقد معاوضہ بشمول 15 فیصد لازمی سرچارج متاثرہ زمین کے لیے ٹیکس، رجسٹریشن اور منتقلی کی لاگت سے پاک مارکیٹ ویلیو کی بنیاد پر ادا کیا گیا۔ متاثرہ زمین کی قیمت کا تعین 24 مارچ 2022 کو ڈی.جی خان میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ہونے والے اجلاس کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ DPAC کی تشخیص کے مطابق، متاثرہ زمین کی قیمت کا حساب PKR 50,000 فی مرلہ لگایا گیا ہے۔
2	ٹاور کے نیچے زمین ٹرانسمیشن لائنوں کے نیچے زمین	فصلوں کا نقصان	02	ہر ٹاور کے لئے لی گئی زمین کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق الاونس۔ ٹرانسمیشن لائن کے نیچے زمین کے لیے، زمین کے استعمال کے لحاظ سے زمین کی مارکیٹ ویلیو کے زیادہ سے زیادہ 15 فیصد تک کا معاوضہ ٹرانسمیشن لائن بچھانے اور کچھ پابندیاں عائد کرنے کی وجہ سے رائٹ آف وے (Row) کی چوڑائی میں اس کی کمی کے لیے ادا کیا جائے گا، جیسے ڈھانچے کی تعمیر اور درخت لگانا وغیرہ۔

3	فصل کا معاوضہ	فصلوں کا نقصان	10	عارضی اثرات کی صورت میں ایک فصل کے لیے پوری مارکیٹ ریٹ پر فصل کا معاوضہ (سردیوں یا گرمیوں میں) اور پورے سال (ربیع اور خریف) کے لیے فصل کے لیے پوری مارکیٹ ریٹ پر نقد ذیلی پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے ہونے والے مستقل اثرات کے لیے۔ . فصل کے دیگر تمام نقصانات کی تلافی اصل نقصانات کی بنیاد پر مارکیٹ ریٹ پر کی جائے گی
4	ساخت (ٹیوب ویل اور کمرہ)	ساخت	1	• نقد معاوضہ، بشمول نقل مکانی کے لیے کیے جانے والے تمام اخراجات۔ • متاثرہ گھرانوں کو ڈھانچے بیچنے یا ان کو بچانے کا حق حاصل ہے۔
5	کھجور کے درخت	متاثرہ درخت	2	فصل کی قسم اور اوسط پیداوار کی موجودہ مارکیٹ ریٹ پر پھلوں کے درختوں کے لیے نقد معاوضہ (i) ناپختہ نہ ہونے والے درختوں کے لیے، پیداواری صلاحیت کے لیے درخت اگانے کے لیے درکار سالوں سے یا (ii) فصلوں کے پختہ ہونے والے درختوں کے لیے، ضائع شدہ فصلوں کے اوسط سالوں سے ضرب۔ پلس، seedlings کی خریداری کی قیمت اور درختوں کو تبدیل کرنے کے لیے درکار معلومات۔ نقد معاوضہ ایک درخت کی لاگت کو دوبارہ قائم کرنے پر مبنی ہے۔ یہ درمیانے سائز کے درخت ہیں جو کھجور نہیں پیدا کر رہے ہیں۔ لہذا، قیمت کا حساب اسی سائز کے کھجور کے درخت کے لیے مارکیٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔
6	شدید اثرات کے لیے الاؤنس	شدت کے اثرات (کل زمین	6	حکومت کی جانب سے سال 2024-25 کے لیے مقرر کردہ کم از کم اجرت کے مطابق PKR 37,000 کی کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر چھ ماہ کی مدت کے لیے شدت کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ایک بار کا

		کا10٪ سے زیادہ کھونا)		گزارہ الاؤنس۔
7	معاشی امداد	قابل کاشت زمین کھونا۔	08	2024-25 کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے مقرر کردہ PKR 37,000 کی کم از کم ماہانہ اجرت کی شرح کی بنیاد پر ہر PAH کو چھ ماہ کے لیے معاشی امداد فراہم کی جائے گا۔
8	نقل مکانی میں مدد (ٹرانسپورٹ کے اخراجات)	تمام قسم کے ڈھانچے متاثر ہوئے۔	01	ٹیوب ویل اور اس کے کمرے کی منتقلی کے لیے بطور امداد PKR 500,000 نقد معاوضہ۔
9	کمزوری و ناداری الاؤنس	خط غربت سے نیچے	01	· سرکاری طور پر نامزد کردہ کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر 3 ماہ کے لیے کمزوری و ناداری الاؤنس۔ ذیلی پروجیکٹ سے متعلق روزگار کے مواقع میں PAPs کے لیے ترجیح۔
10	زمین پر عارضی قبضہ	سول کام کے دوران عارضی طور پر زمین کی ضرورت ہے۔	مالک، کرایہ دار	· زمین پر قبضے کی مدت کے لیے کرایہ کی فیس کی ادائیگی، جیسا کہ زمین کے مالک اور ٹھیکیدار کے درمیان باہمی اتفاق ہے۔ زمین کی اصل حالت میں بحالی؛ اور ڈھانچے (اگر کوئی ہے) اور بقیہ زمین تک بحال شدہ انفراسٹرکچر اور پانی کی فراہمی کی ضمانت۔
11	غیر متوقع اثرات	دیگر اثرات	متاثرہ گھرانے	ورلڈ بینک ESS5 کے مطابق پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران مناسب طریقے سے توجہ دی جائے۔

(vii) ادارہ جاتی انتظامات

ARAP کے نفاذ کی بنیادی ذمہ داری پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کی ہے، جو کہ بشمول بروقت معاوضے کی تقسیم، مانیٹرنگ کی تعمیل، قومی ضوابط اور ورلڈبنک کے سٹینڈرڈز دونوں کی پابندی۔ مجموعی طور پر پراجیکٹ کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے پراجیکٹ کے مینجمنٹ سپورٹ کنسلٹنٹ(PIMSC) کو شامل کیا جائے گا۔ وہ میپکو کو دوبارہ آبادکاری کی سرگرمیوں کی نگرانی، شکایات کے ازالے میں سہولت اور تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔

(viii) <u>شکایات</u> کے <u>اندراج کا طریقہ</u>

ان متاثرہ خاندان کی مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک منظم طریقہ کار وضع کیا گیا ہے-شکایات کے ازالے کا یہ طریقہ کار تین سطحی ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

پہلی سطح کے مطابق شکایت کو ابتدائی لیول پر حل کرنا ہے۔ جس کیلے مقامی سطح پر کمیٹی تشکیل دی ہے اور وہ کمیٹی ابتدائی سطح پر شکایت کا ازالہ کرے گی۔

اگر پہلی سطح پر کا ازالہ نہ ہو سکا تو شکایت کو پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ(PMU) کی سطح پر بنی کمیٹی میں پیش کیا جائے گا، اور اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

اگر شکایت کا ازالہ پی ایم یو لیول پر بنی کمیٹی میں بھی نہ ہو سکا تو پھر تیسرا لیول اعلیٰ حکام تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ جس میں میپکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ضلعی انتظامیہ یا مزید حل کے لیے قانونی نظام شامل ہے۔ (ix) مانیٹرنگ اور رپورٹنگ

اس ARAP کے نفاذ کی نگرانی دو طرح سے کی جائے گی، جس میں ایک پی ایم یو ماہانہ داخلی جائزے سے کرے گا اور اس کی بنا پر عالمی بینک کو ششماہی کارکردگی پیش کرے گا۔ جب کہ ایکسٹرنل مانیٹر اس کی توثیق کرے گا، اور اپ ڈیٹ کر کے سہ ماہی رپورٹ عالمی بینک کو فراہم کرے گا۔ عالمی بینک کی جانب سے بیرونی مانیٹرنگ رپورٹ کی منظوری کے بعد ہی سول ورکس کا آغاز ہو گا، جس کے لیے ذیلی پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران حفاظتی تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

(x) بجٹ اور فنانسنگ

اس ARAP کے نفاذ کے لیے دوبارہ آبادکاری کا کل بجٹ تقریباً 54.92 ملین روپے ہے، جس میں شامل ہیں:

· زمین، فصلوں اور ڈھانچے کا معاوضہ بشمول الاؤنس: تقریباً 47 ملین روپے

نگرانی اور انتظامی اخراجات: تقریباً 2.83 ملین روپے

دیگر اخراجات: (کل لاگت کا 10 فیصد): تقریباً 4.99 ملین روپے۔